09 جنوری 2015ء

پاکستان میں اسلامی بینکاری کی پائیدار نمو کے لیے مہارت پر مبنی انسانی وسائل کو ترقی دینا کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ اسحاق ڈار

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان میں اسلامی بینکاری کی پائیدار نمو کے لیے مہارت پر مبنی انسانی وسائل (ایچ آر) کو ترقی دینا کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے یہ بات آج اسلام آباد میں ''اسلامی مالیات میں مہارت کے فروغ'' کے لیے مالی اختراع چیلنج فنڈ (ایف آئی سی ایف) کے تیسرے مرحلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس پروگرام کے لیے فنڈز یو کے ایڈ فراہم کر رہا ہے جبکہ اس پر عملدرآمد اسٹیٹ بینک ''پاکستان مالی شمولیت پروگرام'' کے حصے کے طور پر کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مالی شمولیت (financial inclusion) کو فروغ دینے کے لیے برطانیہ کے محکمہ برائے عالمی ترقی (ڈی ایف آئی ڈی) اور اسٹیٹ بینک کے درمیان شراکت داری سے دونوں ممالک کا تعلق مزید مضبوط ہوا ہے۔ اسٹیٹ بینک اور برطانوی حکومت کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ اقدام بینکاری سہولتوں سے محروم آبادی، خاص طور پر کم آمدنی والے گھرانوں اور دیہی آجرین (entrepreneurs) کو طلب کے مطابق جدت پسند مالی خدمات کی فراہمی کے ذریعے شمولیت پر مبنی معاشی ترقی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

اپنے خیر مقدمی خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ سینٹر آف ایکسی لینس (excellence) برائے اسلامی مالیات کے قیام سے ایک زیادہ شمولیتی (inclusive) اسلامی مالی نظام کی تشکیل میں خاصی مدد ملے گی جس کا نتیجہ ایسی مالی مصنوعات کی تیاری کی صورت میں نکلے گا جن کے مالیات اور حقیقی معاشی سرگرمی سے قریبی روابط ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ سینٹر حکومت اور مرکزی بینک کے زری پالیسی آلات سمیت تمام طبقوں کے قرضوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے شریعت پر مبنی خدمات مہیا کرے گا۔

انہوں نے کہا کہ چونکہ پاکستان میں مالی محرومی (exclusion) کی سطح کافی بلند ہے، اس لیے حکومت اور اسٹیٹ بینک دونوں مل کر جدت پسند طرز فکر اور اقدامات کے ذریعے اس مسئلے سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نوجوانوں، خواتین اور ایس ایم ایز سمیت معاشرے کے اقتصادی لحاظ سے پسماندہ وجغرافیائی طبقوں کی پائیدار مالی خدمات تک رسائی بڑھانے کے لیے حکومت کی مکمل وابستگی پر زور دیتے ہوئے گورنر وتھرا نے کہا کہ اس ضمن میں کثیر فریقی اداروں اور دوطرفہ ڈونرز کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل رہا ہے۔

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد نے قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں علم اور تعلیم کے حصول کی اہمیت پر زور دیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے پاکستان میں سود سے پاک معیشت کے فروغ کے لیے اسٹیٹ بینک کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت اور اسٹیٹ بینک ایسے جدت پسند طریقوں کے ذریعے اسلامی مالیاتی صنعت کے فروغ میں سنجیدہ ہیں جو نہ صرف اپنی نوعیت کے اعتبار سے شرعی ہوں بلکہ مقاصدِ شریعت سے بھی ہم آہنگ ہوں۔

ڈپٹی گورنر نے کہا کہ ایف آئی سی ایف کے اس مرحلے کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے صفِ اول کے اداروں کے ساتھ مل کر اسلامی مالیاتی تعلیم وتحقیق کا انفراسٹرکچر تیار کیا جائے، تاکہ اسلامی مالیاتی صنعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق معیاری اور قدر اضافی (value added) کی حامل خدمات اور علمی مصنوعات کے ذریعے اس شعبے کی انسانی وسائل کی طلب اور علمی تقاضے پورے کیے جا سکیں۔

انہوں نے بتایا کہ ایک آزاد ایف آئی سی ایف مشاورتی کمیٹی جس میں ڈی ایف آئی ڈی، ایچ ای سی، نجی شعبے اور اسٹیٹ بینک کے نمائندے شامل ہوں گے، جائزہ لے کر چیلنج مرحلے میں کامیاب ہونے والے افراد کی منظوری دے گی۔ مطبوعہ شکل میں تفصیلی رہنما ہدایات تقسیم کی گئیں اور مزید رہنمائی کے لیے یہ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں۔

اس موقع پر یو کے ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ، پاکستان کے ٹیم لیڈر مسٹر جان Wimaladharma اور اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے چیرمین پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد نے بھی خطاب کیا۔

***